www.novelsclubb.com
قسمتوں کا لکھا
از قلم رابعہ ملک
Follow us!
Insta:@novelsclubb
FB: Novelsclubb
YouTube:@readwithlaiba

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

قسمتوں کا لکھا

از قلم

ربیعہ ملک

www.novelsclubb.com

قسمتوں کا لکھا

از

ربیعہ ملک

قسط نمبر#6

کیا ہوا صائم آپ ٹھیک ہے؟؟؟؟؟ اسٹڈی روم سے آوازیں سن کے دانین وہاں ائی تھی مگر وہاں کی حالت دیکھ کر وہ پریشان ہوتی صائم کے پاس ائی جو سخت غصے میں لگ رہا تھا۔۔۔اسکے پیچھے ہی مریم بیگم بھی داخل ہوئی۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔ تم جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ صائم نے اپنا لہجہ سخت رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

لیکن صائم کیا ہوا۔۔۔۔

میں نے کہا جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ دانین کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی وہ غصے

سے دھارا تو وہ ڈرتی پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔۔۔

صائم کس بات کا غصّہ اس پر اُتار رہے ہو تم۔۔۔۔۔ مریم بیگم نے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا گویا وہ بھی غصے میں آگئی۔۔۔۔

ماما میں کہہ رہا ہوں ابھی مجھے اکیلا چھوڑ دے پلز۔۔۔۔۔۔ وہ کہتا وہاں رکا نہیں تھا خود ہی باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔

اسے کیا ہوا ہے اچانک۔۔۔۔۔ مریم بیگم کے پوچھنے پر دانین اُنکے پاس ائی۔۔۔۔

آنٹی وہ کافی دن سے پریشان ہے میں نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ کوئی آفس کا issue ہے۔اس لیے آپ فکر نہیں کرے وہ ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔۔۔ دانین کی تسلی دینے سے وہ سر ہلاتی ملازم کو آوازیں دینے لگی۔۔۔ جبکہ دانین جانتی تھی ضرور کوئی اور بات ہے لیکن صائم کا غصّہ دیکھ کر وہ کافی ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔

آخر کونسی بات اُنھیں اتنا پریشان کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔ وہ سوچتی اپنے کمرے میں

چل دی۔۔۔۔صائم کمرے میں نہ تھا۔۔۔شائد کہیں باہر چلے گئے ہیں۔

میں اج رات ملائشیا جا رہا ہوں دو دن کے لیے۔۔۔۔ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے سب بریکفاست کر رہے تھے جب وہاب نے آگاہ کیا۔۔۔۔

تو تم انابیہ کو بھی اپنے ساتھ لے جاتے۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مما میں وہاں بلکل بھی فری نہیں رہو گا ایسے میں انابیہ بور ہوتی رہے گی اور کہیں وزٹ بھی نہیں کر پائے گی۔اس لیے میں نے یہ سوچا ہے کہ ملائشیا سے آ کر میں اپنے اور انابیہ کے لیے ٹرپ پلان کرو گا۔۔۔۔۔۔وہاب مسکراتے ہوئے بتا رہا تھا۔۔۔وہ اس رشتے کو نبھا رہا تھا۔۔۔اپنی فیملی کے لیے نہیں اپنے دل کے

ہاتھوں مجبور ہو کر۔۔۔۔شاید وہ انابیہ کو مکمل طور پر اپنا چکا تھا۔۔۔۔۔

چلو یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم کو بھی اطمینان ہوا۔۔۔۔۔۔

تم چلو گے اج گولف کلب۔۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے ایان کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔اج اتوار تھی اور وہاب ہر اتوار کو گولف کلب جاتا تھا۔

ساتھ وہ ایان کو بھی کبھی کبھار لے جاتا تھا۔۔۔۔۔

نہیں بھائی میرا موڈ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ایان نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔۔۔۔وہاب نے شانے اُچکاتے ہوئے کہا۔

وہاب اس وقت گولف کلب میں موجود تھا۔۔۔شاید وہ ابھی ابھی یہاں آیا

تھا۔۔۔اپنی گولف سٹک سنبھالے وہ آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔جب اُسے پیچھے سے

آواز ائی۔۔۔

????Mr. Wahab Malik???Am I right

وہاب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ اسکی طرف چلتا ہوا آیا۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔وہاب نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں صائم مرزا ہوں۔۔۔مرزا انڈسٹری کا ceo۔۔۔۔صائم نے چہرے پر

مسکراہٹ رکھتے ہوئے اُسے کہا۔۔۔

اوہ۔۔۔شاید آپ وہی ہے جو اس دن سعد سے مِلنے ائے تھے آفس۔۔۔وہاب

نے یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

لگتا ہے سعد اور انابیہ نے آپسے میرا تعارف نہیں کروار کھا۔۔۔۔صائم اسکی

آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔

آپ انابیہ کو جانتے ہیں؟؟؟؟وہاب نے ابرو سکیر تے ہوئے پوچھا۔۔۔۔جس پر

صائم کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔۔

میں آپکی بیوی کا سابقہ شوہر ہوں وہاب صاحب۔۔۔۔۔۔صائم نے ہستے ہوئے کہا۔۔۔جبکہ وہاب کی آنکھوں میں ایک دم غصّہ اُمڈ آیا۔۔۔۔

یہ کیا بکواس کر رہے ہوں تم۔۔۔۔۔۔وہاب نے صائم کا گریبان پکڑتے ہوئے کہا جبکہ وہ اُسے ویسے ہی مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

آرام سے وہاب صاحب آرام سے میں جانتا ہوں آپکو بھی دھوکے میں رکھا گیا ہے۔۔۔۔لیکن میرے پاس ثبوت ہے۔۔۔۔آپ سعد سے یا انابیہ۔۔۔۔۔وہاب نے ایک دم اسکے چہرے پر مکا جڑ دیا۔۔۔۔۔۔میری بیوی کا نام مت لینا۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے میں کہتا اس پر دھارا۔۔۔۔۔صائم اُسے دیکھتے ہوئے ہسنے لگا۔۔۔۔

یہاں تماشا کرنے سے میرا کچھ نہیں جائے گا تمہاری بیوی کی حقیقت ہی لوگوں کو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

معلوم ہو گی۔ جاؤ اور اپنی بیوی سے پوچھو اُسے برات والے دن طلاق کیوں دی تھی میں نے۔۔۔ جاننا چاہتے ہوں۔ کیونکہ وہ میرے نکاح میں ہوتے ہوئے کسی غیر مرد کے ساتھ تعلق میں تھی۔۔۔۔۔ صائم کے کہنے پر وہ پھر سے اس پر دھارا جبکہ اب کی دفعہ صائم نے بھی اسکے چہرے پر مکا جڑ دیا۔۔۔۔۔۔ اس پاس لوگ جمع ہونے شروع ہو گئے۔۔۔۔۔

میں تمہاری زبان نکال دو گا۔۔۔۔۔۔ وہاب اُسے دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا جبکہ کچھ آدمیوں نے اُسے پکڑ رکھا تھا۔۔۔۔

اسکے بھائی نے اُسے اپنے گھر سے کیوں نکالا کبھی بتایا اُسنے تمہیں۔۔۔ مجھے بُہت افسوس ہوا کہ تمہارے ساتھ بُہت بڑا دھوکا ہوا ہے۔۔۔۔ تمہارے گارڈز کو باہر ثبوت پکڑا کر آیا ہوں میں دیکھ لو میری بات پر یقین آجائے گا۔۔۔۔۔ صائم ہستے ہوئے کہتا وہاں سے گزر گیا۔۔ اُسے یقین تھا کے وہاب کو انابیہ کے طلاق کا نہیں پتہ ہو گا۔ اس لیے وہ اُسے بتانے یہاں آیا تھا۔۔۔۔۔۔ وہاب اسکی بات سنتا غصے

سے اپنا آپ اُن لوگوں سے آزاد کرواتا باہر آیا۔۔یہاں وہاں نظر گھما کر دیکھا لیکن صائم جا چکا تھا۔۔۔۔۔

سر آپ ٹھیک ہے؟؟؟؟گارڈز اسکے پاس اتے ہوئے بولے۔۔۔وہاب اُنھیں خود ہی باہر چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

ایک آدمی تمہیں کچھ دے کر گیا ہے کیا تھا وہ۔۔۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر گارڈز نے ایک انویلپ اسکی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔

وہ انویلوپ کھولے آنکھوں میں بے یقینی لیے اُن تصویروں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔نہیں انابیہ نے مجھے اتنا بڑا دھوکا دیا۔۔۔۔وہاب نفی میں سر ہلاتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔رش ڈرائیونگ کے ساتھ وہ گھر پہنچا۔۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔۔انابیہ۔۔۔۔۔وہاب نے گھر داخل ہوتے اُسے آوازیں دی۔۔۔۔

کیا ہوا وہاب آپ مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ کچھ کہتی اسے پہلے ہی وہاب نے اسکے

چہرے پر تھپڑ دے مارا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے

اُسے دیکھ رہی تھی جس کی آنکھیں لال انگارا ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

بھائی آپ angel پر ہاتھ کیسے اٹھا سکتے ہیں؟؟؟؟؟وہاب کی آواز سن کر ایان اور

ثمینہ بیگم بھی وہاں آگئے تھے۔۔۔۔۔۔ایان غصے میں وہاب سے کہہ رہا

تھا۔۔۔۔۔

ایان تم پیچھے ہٹوں مجھے بات کرنے دو۔۔۔۔وہاب نے غصے میں اُسے

کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

جو بھی بات کرنی ہے مجھ سے کرے۔۔۔۔ایان انابیہ کے سامنے کھڑا ہوتا

بولا۔۔۔جبکہ انابیہ ابھی تک بے یقینی سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔رات میں اُسکا

رویہ کتنا مختلف تھا اور اب۔۔۔۔۔۔

تو پھر پوچھو اس لڑکی سے کے اس نے مجھے اتنا بڑا دھوکا کیسے دیا۔۔۔یہ طلاق یافتہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔۔اسکی پوری فیملی ہے لیکن اس کے گندے کردار کی وجہ سے اسکا باپ مر گیا اور بھائی نے گھر سے نکال دیا۔۔۔۔وہاب غصے میں جو دل میں آیا کہی جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

بھائی آپ angel پر اتنا بڑا الزام لگا رہے ہیں۔۔۔۔ایان کا غصّہ بھی کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ جھوٹ ہے وہاب انابیہ کی کوئی غلطی نہیں ہے۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے وہاب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔لیکن وہ انابیہ کو دیکھنے میں ہی مصروف تھا۔۔۔۔

میں تم پر یقین کرنے لگا تھا انابیہ۔۔مجھے یہی لگتا تھا کہ تم اُن باقی لڑکیوں جیسے نہیں ہو تم اچھی ہو لیکن تم اُن سے بھی زیادہ بیچ اور گری ہوئی۔۔۔۔۔۔

بھائی آپ اب بُہت زیادہ بول رہے ہیں آپکا کوئی حق نہیں بنتا آپ angel کے بارے میں اتنا غلط بولے۔۔۔۔۔ایان نے وہاب کی بات کاٹتے ہوئے غصے میں

کہا۔۔۔

تم میری بات کا یقین نہیں کر رہے تو پوچھو اسے۔یہ کچھ کیوں نہیں بول رہی۔۔۔۔۔وہاب نے انابیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

وہاب اسے طلاق ہوئی تھی لیکن اس میں انابیہ کی کوئی غلطی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم کے کہنے پر جہاں ایان چونکہ وہی وہاب آنکھوں میں بے یقینی لیے اُنھیں دیکھنے لگا۔۔۔

آپکو پتہ تھا مما۔۔۔آپکو سب کچھ پتہ تھا۔۔۔۔۔آپ جانتی ہے مجھے جھوٹ سے کتنی نفرت ہے پھر بھی آپنے۔۔۔۔۔وہ کہتا کہتا چپ کر گیا جیسے سارے الفاظ ختم ہو گئے تھے۔۔۔۔۔انابیہ چپ چاپ منہ پر ہاتھ رکھے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا۔۔۔۔۔

مجھے ایسی بدکردار لڑکی سے کوئی رشتہِ نہیں رکھنا۔میں ابھی تمہیں۔۔۔۔۔۔وہاب کی بات ادھوری رہ گئی زاہد صاحب نے ایک زوردار تھپڑ اُسے دے مارا۔۔۔۔۔

کیا کمی رہ گئی تھی ہماری پرورش میں جو تم اتنی نازیبا الزام لگا رہے ہو اس بچی پر۔۔۔اور جو الفاظ منہ سے نکالنے لگے

تھے اگر وہ نکالے تو میرا مرا ہوا منہ دیکھو گے تم۔۔۔۔۔زاہد صاحب غصے میں اُسے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔وہاب بے یقین سے اُن دیکھ رہا تھا۔۔۔

پاپا آپ نے اس کی وجہ سے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔۔۔وہاب نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا چہرہ غصے سے لال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ لڑکی آپ سب کو دھوکا دے رہی ہے۔۔۔یہ ویسی نہیں ہے جیسی بنتی ہے یہ ایک۔۔۔۔وہاب کو زاہد صاحب نے ٹوکا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ جیسی بھی ہے ہم اسکے بارے میں سب کچھ جانتے ہے اور یہ بھی جانتے ہیں کہ تمہیں جو کچھ بتایا گیا ہے وہ سب جھوٹ ہے انابیہ کو ٹریپ کیا گیا تھا۔۔اسکی کوئی غلطی نہیں ہے اور دوبارہ اسکے کردار پر بات کرنے سے پہلے یاد رکھنا اُسکا باپ اسکے

ساتھ کھڑا ہے وہ یتیم نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔زاہد صاحب کے کہنے پر انابیہ نے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔۔ایان وہاں کھڑا اُنھیں دیکھ رہا تھا اُسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔لیکن وہاب کی باتوں پر اُسے بہت غصّہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

پاپا آپ میری بات پر یقین کرنے کی بجائے اُسکا یقین کر رہے ہیں۔۔۔۔۔وہ غصے میں بولا تو زاہد صاحب خاموش رہے اُنھیں خاموش دیکھ وہ ٹیبل کو ٹانگ مارتا باہر چلا گیا۔۔۔جبکہ انابیہ اُسے جاتا دیکھ خود بھی کمرے کی جانب لپکی۔

www.novelsclubb.com

مما یہ سب کیا ہے؟؟؟؟ایان نے ثمینہ بیگم سے پوچھا تو انہوں نے ایان کو ساری بات سے آگاہ کیا۔۔۔۔۔

مما آپکو چاہیے تھا بھائی کو سب سچ بتا دیتے تو آج یہ سب کچھ نہ ہوتا۔۔۔۔۔۔ایان

نے دُکھ سے ماں کو دیکھا۔۔۔

ایان انابیہ کی کوئی غلطی نہیں ہے اُسنے ایسا کچھ نہیں کیا۔

میں اسکے ساتھ مزید کچھ غلط ہوتا نہیں دیکھ سکتی۔وہاب بُہت غصے میں ہے اُسنے کچھ غلط کر دیا تو اس بچی کا کیا ہوگا۔۔۔۔۔۔ سمینہ بیگم نے روتے ہوئے اُسے کہا۔۔۔۔۔

مما آپ خود کو سنبھالے ایسا کچھ نہیں ہوگا۔میں angel کو دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔۔ایان ثمینہ بیگم سے کہتا زاہد صاحب کے پاس آیا جو اُنکے پاس ہی کھڑے تھے۔۔۔۔۔

پاپا آپ مما کا خیال رکھے بھائی کی فکر نہیں کرے میں اُنھیں دیکھ لو گا۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر وہ سر ہلاتے ثمینہ بیگم کی جانب چل دیئے جن کا رو رو کر برا حال تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انابیہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھی بے یقینی سے سامنے دیوار دیکھ رہی تھی۔آنکھیں بلکل خالی تھی۔آنسوں جیسے ختم ہو گئے تھے۔ابھی اُسے کتنا وقت گزرا تھا یہ سب کچھ دیکھیں ہوئے جو اُسے اج پھر وہی سب برداشت کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

????Angel

ایان نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اُسے بلایا تو اُسنے اَپنی نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔۔ایان کی آنکھوں میں کوئی نفرت نہیں تھی کوئی حقارت نہیں تھی جو وہ حنان کی نظروں میں دیکھتی تھی۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟؟؟؟؟ایان نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا ایان۔ آپ یقین کریں میں نے سعد بھائی سے کہا تھا کہ وہ سب کچھ وہاب کو بتا دے ہماری شادی سے پہلے مجھے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ بھائی نے اُنھیں نہیں بتایا۔ لیکن میں نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا کوئی

غلط کام نہیں کیا تھا میں نے۔۔۔۔۔انابیہ نے ایان کو اپنی بے گناہی پر یقین دلانا چاہا۔۔۔

مجھے تم پر پورا یقین ہے angel۔ مما نے مجھے سب بتا دیا ہے۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ میری angel ایسا کوئی کام نہیں کر سکتی۔ تمہارے ساتھ جو بھی ہوا وہ ماضی تھا۔ میں یا بھائی اس بات سے بلکل انجان تھے angel۔۔۔اور بھائی کو سب سے زیادہ غصّہ جھوٹ پر اتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ بھائی کو کسنے بتایا ہے لیکن ان کے سامنے ایسی سچویشن رکھی گئی ہے کہ اُنکی نظر میں تم ہی قصوروار بن گئی ہو۔۔۔۔۔۔ایان نے انابیہ کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

لیکن وہاب وہ مجھے طلاق۔۔۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہوگا angel تم کچھ بھی الٹا سید ھا مت سوچو بھائی ایسا کچھ نہیں کریں گے وہ ابھی غصے میں ہے اور حالات بھی اس طرح کے بن گئے ہے کہ انکا غصّہ جائز ہے۔ لیکن وہ بہت جلد سمجھ جائے گے کہ تم بے قصور ہو۔۔۔۔۔۔ایان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

آپ کو ایک بار بھی یہ نہیں لگا کے میں غلط ہو سکتی ہوں۔۔۔۔۔انابیہ نے ایان کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں چاہے رشتے میں میں تمہارا دیور ہوں اور بیشک حرکتیں میری بچوں والی ہے لیکن میں ایک 26 سال کا مرد ہوں اور تمسے بھی بڑا ہوں۔ مجھے لوگوں کی پہچان ہے angel۔ جب میں نے پہلی دفعہ تمہیں دیکھا تھا مجھے تبھی تم بہت معصوم لگی بہت اپنی سی پھر جب مما نے مجھے بتایا کہ تم میری بھابھی بننے والی ہو تو میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔ مجھے لگا اللہ تعالیٰ تمہاری

صورت میں مجھے بہن دے رہا ہے۔۔۔۔۔تو پھر تم خود ہی بتاؤ جس بہن کو اللہ تعالیٰ نے خود مجھے دیا ہے وہ کیسے غلط ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔ایان نے انابیہ کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا تو آنسوں خود بہ خود اسکی آنکھوں سے بہنے لگے۔۔۔۔۔

مگر حنان بھائی نے تو کبھی مجھ پر یقین نہیں کیا۔ کبھی مجھ پر بھروسہ نہیں کیا۔میری ماما نے کبھی مجھے گلے سے لگا کر یہ نہیں کہا کہ تم دنیا کی فکر مت کرو تمہاری ماں تمہارے ساتھ ہے۔۔۔حنان بھائی نے مجھے گھر سے نکال دیا۔میرے بابا مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔۔لیکن اب اگر وہاب نے بھی میرا بھروسہ نہ کیا تو میں کیا کروں گی ایان۔۔۔۔۔۔وہ ایان کے گلے لگے رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

تم وہاب بھائی کی فکر مت کرو وہ تمہارا بھروسہ ضرور کرے گے

angel۔۔۔۔۔اور میں ہو نہ ہمیشہ تمہارے ساتھ اس لیے اب کچھ مت سوچوں

اور تھوڑی دیر ریسٹ کر لو۔۔۔۔۔ایان نے اسکے گال تھپتھپاتے ہوئے کہا اور خود باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

ہیلو وقاص۔۔۔بھائی کہاں ہے؟؟؟؟ایان نے وہاب کے گارڈ کو کال کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

سر وہاب سر اس وقت اپنے آفس میں ہے۔۔۔۔۔وقاص وہاب کا پرسنل گارڈ تھا اور ہر وقت اسکے ساتھ ہی رہتا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے رات کو بھائی کی فلائٹ ہے ملائشیا کی تم ساتھ جا رہے ہو نہ؟؟؟۔۔۔۔ایان نے اُسے پوچھا تو اُسنے ساری details اُسے بتا دی۔۔۔۔

اوکے تم بھائی کے ساتھ ہی رہنا۔۔۔۔۔ایان نے کہتے فون بند کر دیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہاب گھر داخل ہوا تو 10 بج رہے تھے وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو ابھی تک باہر نکلو میرے کمرے سے۔۔۔۔ وہاب نے اُسے دیکھتے ہوئے غصے میں کہا جو بیڈ پر بیٹھی اسکے انے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاب میں آپکو سب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا باہر نکلو۔۔۔۔ وہاب اتنی زور سے دھارا کے وہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔ اور پھر خود ہی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

جبکہ وہاب اپنی پیکنگ میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔ فریش ہو کر وہ نیچے آیا تو اسکے ہاتھ میں سفری بیگ تھا۔۔۔۔ سمینہ بیگم اپنے کمرے سی نکلی جب اُنکی نظر وہاب پر پڑی۔۔۔۔

وہاب بیٹا میری بات سنو۔۔۔۔۔۔ سمینہ بیگم کی آواز کو نظر انداز کرتا وہ باہر نکل گیا۔۔۔۔۔ جبکہ وہ اپنے کمرے میں واپس چلی گئی۔۔۔

کیا ہوا ثمینہ بیگم آپکو۔۔۔۔۔زاہد صاحب نے اُنھیں روتا ہوا دیکھ فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

وہاب اج پہلی دفعہ مجھ سے ملے بغیر کہیں سفر پر گیا ہے۔۔۔۔اُنھیں نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یہ تو ہونا تھا میں نے پہلے ہی کہا تھا تمہیں کہ اتنا بڑا قدم نہ اٹھاؤ۔۔۔۔زاہد صاحب نے اُنسے کہا۔۔۔۔

لیکن میرا یہ مطلب تو نہیں تھا زاہد صاحب دونوں بچے کل تک کتنا خوش لگ رہے تھے میں نے یہی سوچا کہ جب دونوں میں انڈرسٹینڈنگ ہو رہی ہے تو کیا فائدہ ماضی کی باتوں کا۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے روتے ہوئی کہا۔۔۔۔تو زاہد صاحب بس

اُنھیں تسلی دے سکے کیونکہ وہ بھی نہیں جانتے تھے کہ وہاب اب کیا کرے گا۔

بھائی ملائشیا جا رہے ہیں پرسوں آجائے گے۔۔۔۔۔ایان نے اسکے آپس اتے ہوئے کہا جو ٹیرس پر کھڑی وہاب کو جاتے ہوئی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

وہ بہت غصے میں ہے۔۔۔۔انابیہ نے وہاب کو دیکھتے ہوئے کہا جو اب گاڑی میں بیٹھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

جب وہ واپس اۓ گے تو مجھے یقین ہے انکا غصّہ ختم ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔ایان نے اُسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ایان کل آپ مجھے سعد بھائی کی طرف لے چلے گے۔۔۔۔۔انابیہ نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔۔

ہاں کیوں نہیں کل میں آفس جانے سے پہلے تمہیں ڈراپ کر دو گا۔۔۔۔ایان نے اُسے کہا تو وہ سر ہلاتی اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ بی بی بیگم صاحبہ آپکو نیچے ناشتے پر بلا رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔پاکیزہ نے آکر انابیہ کو کہا جو کل سے اپنے کمرے میں بند تھی۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے پاکیزہ آپا۔۔۔۔انابیہ نے انہیں انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

بیگم صاحبہ نے کہا ہے کہ آپ نے کل رات کو بھی کچھ نہیں کھایا تھا اس لیے فوراً نیچے ائے اور ناشتہ کرے۔۔۔۔۔۔پاکیزہ کے کہنے پر وہ سر ہلاتی اُنکے ساتھ نیچے چل دی۔۔۔۔۔۔

ارےangelائو ناشتہ کرو پھر ریڈی ہو جانا میں تمہیں ڈراپ کر دو گا۔۔۔۔۔۔ایان نے اپنے بریڈ پر جیم لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہماری بیٹی کہیں جا رہی ہے اج کیا۔۔۔۔۔۔زاہد صاحب نے مُسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔وہ سب انابیہ کے سامنے کل کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پاپا میں سعد بھائی کی طرف جانا چاہتی تھی آپ کو کوئی اعتراض نہ ہو تو میں چلی جاؤ کل واپس آجاؤں گی۔۔۔۔

انابیہ نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

مجھے بھلا کیا اعتراض ہو گا بیٹا تمہارا اپنا گھر ہے خوشی خوشی جاؤ۔۔۔۔زاہد صاحب نے اُسے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کل تک کیوں جانا ہے angel بھلا شام میں واپس آجانا۔۔۔ایان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تمہیں کیا مسئلہ ہو رہا ہے اگر وہ اپنے گھر جا رہی ہے تو۔۔۔سمینہ بیگم نے اُسے

آنکھیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مما میرا دل نہیں لگے گا نہ۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر سب مسکرا دیے۔۔۔

میں کل آجاؤں گی ایان۔۔۔۔۔انابیہ نے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا۔

یہ سب گارڈز ہر وقت ہمارے ساتھ کیوں رہتے ہیں ایان۔۔۔۔۔انابیہ نے گاڑی

میں بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔۔

پچھلے سال بھائی کی کار پر اٹیک ہوا تھا اور وہ اٹیک اُنکے کسی بزنس rival نے کیا تھا

اللہ کا شکر کے بچت ہو گئی لیکن تب سے ہی بھائی بُہت زیادہ پاسسیو ہو گئے ہم سب

کے لیے۔یہی وجہ ہے کہ وہ ہم سے لاپرواہ نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔ایان نے گاڑی

چلاتے ہوئے اُسے بتایا۔۔۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہاب کی بات ہوئی آپسے۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ کے پوچھنے پر اُسنے نفی

میں سر ہلادیا۔۔۔۔

بھائی سے بات نہیں ہوئی لیکن وہ خیریت سے پہنچ گئے ہے وقاص سے مسلسل

رابطے میں ہو میں۔۔۔۔۔۔۔ایان نے اُسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اپنا خیال رکھناangel۔۔۔۔۔ایان اُسے ڈراپ کرتا آفس کے لیے نکل

گیا۔۔۔۔۔۔۔

اسلام وعلیکم پھوپو جان۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اندر داخل ہوتے ہوئے سلام

کیا۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم جو صوفے پر بیٹھی تھی انابیہ کو دیکھ کر خوش

ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

واعلیکم اسلام میرا بچا کیسی ہو؟؟؟؟؟؟اریبہ بیگم نے اُسے گلے لگاتے ہوئے

پوچھا۔۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں پھوپو آپکی طبیعت کیسی ہے؟؟؟...--------

شکر اللہ کا بیٹا۔۔۔وہاب نہیں آیا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم کے پوچھنے پر اسکے چہرے پر جو مسکراہٹ تھی وہ فوراً غائب ہوئی۔۔۔۔۔

وہ ملائشیا گئے ہے پھوپو کل تک آجائے گے۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

سعد بھائی آفس کے لیے نکل گئے؟؟؟؟؟

ہاں بیٹا وہ تو تھوڑی دیر پہلے ہی نکلا ہے اور حیات بھی اپنے میکے گئی ہوئی ہے۔۔ تم بیٹھو میں تمہارے لیے کچھ لاتی ہوں اور ردا کو بھی بتا دو۔۔۔۔وہ کہتی ردا کے کمرے کی جانب چل دی۔

اور سب کیسا جا رہا ہے انابیہ۔۔۔۔۔۔شام کے وقت ردا جو انابیہ کے ساتھ بیٹھی

چائے سے لطف اندازہو رہی تھی۔۔۔انابیہ سے

پوچھنے لگی۔۔۔۔اریبہ بیگم بھی اُنکے پاس ہی بیٹھی تھی۔۔۔۔

سب ٹھیک ہے ردا۔۔۔۔۔انابیہ نے اپنے آنسوں کو روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے انابیہ مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہی۔جب سے ائی ہوا ایسے ہی چپ بیٹھی

ہو۔۔۔کوئی پریشانی ہے؟؟؟؟؟۔۔اریبہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے اُسے پوچھا تو

وہ بے اختیار اُنکے گلے لگ گئی اور بلند آواز میں رونے لگی۔۔۔۔۔۔

کیاہوا ہے انابیہ بتاؤ تو۔۔۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے اسکی کمر سہلاتے ہوئے

کہا۔۔۔۔۔

پھوپو کب تک مجھے سزا ملتی رہے گی وہ بھی اس گناہ کی جو میں نے کیا بھی

نہیں۔۔۔۔۔وہ ہچکیوں میں روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن ہوا کیا ہے کسی نے کچھ کہا ہے تمہیں؟؟؟؟؟اریبہ بیگم نے فکر مند ہوتے پوچھا تبھی باہر سے جبار صاحب اور سعد اندر داخل ہوئے۔۔۔۔۔

ارے واہ دیکھو تو ہماری گڑیا آئی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔سعد نے انابیہ کو دیکھتے خوشی سے کہا اور اسکی جانب لپکا جبکہ سعد کی آواز سن کر انابیہ اریبہ بیگم سے الگ ہوئی اور اسکے سامنے ائی۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا انابیہ تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟؟؟سعد اُسے اس حالت میں دیکھ کر گھبرا گیا۔۔۔۔۔

کیا اپنے وہاب کو سب بتایا تھا بھائی میرے ماضی کے بارے میں؟؟؟؟؟انابیہ نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔

انابیہ وہ میں۔۔۔۔۔

بتایا تھا یا نہیں۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا جس

پر سعد نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔۔

اپنے۔۔۔اپنے مجھے دھوکا دیا ہے بھائی۔مجھے کتنا مان تھا آپ پر کتنا یقین تھا آپ پر۔۔۔۔۔۔میں نے آپکو کہا تھا کے وہاب سے کچھ مت چھپایئے گا۔۔۔کچھ ایسا مت کریے گا جس کی وجہ سے دوبارہ میری زندگی میں کوئی طوفان آجائے لیکن اپنے مجھے دھوکے میں رکھا۔۔۔کیوں سعد بھائی؟؟؟؟؟انابیہ اسکے کالر پکڑے کہہ رہی تھی اور پھر اسکے گلے لگے رونے لگی۔۔۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔۔۔سعد نے اسکے بال سہلاتے ہوئے اُسے پُکارا اور ساتھ صوفے پر بیٹھا دیا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے بتاؤ کچھ ہوا ہے وہاب نے تمہیں کچھ کہا ہے؟؟؟؟؟سعد نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پیار سے پوچھا تو انابیہ نے کل کا سارا واقعہ اُسے سنا دیا۔۔۔۔۔۔

What?????

وہاب کا دماغ خراب ہو گیا ہے اُسنے تم پر ہاتھ اٹھایا اور تمنے مجھے تبھی کیوں نہیں

بتایا۔۔۔۔۔سعد اسکی بات سن کر غصے میں کھڑا ہوا۔۔۔

اس میں اُنکی کوئی غلطی نہیں ہے بھائی۔اُن پر غصّہ کیوں کر رہے ہیں

آپ۔۔۔کسی شخص کو بھی اگر اپنی بیوی کے ایسے ماضی کے بارے میں پتہ چلے

گیا تو وہ یہی کرے گا۔۔۔ساری غلطی میری ہے۔۔۔میں ایک اچھی انسان نہیں

ہوں میں نے اپنے ساتھ ساتھ سب کی زندگی برباد کر دی اور اب وہاب کی

بھی۔۔۔میں جتنی بھی کوشش کر لو بھائی لیکن میرا ماضی میرا پیچھا کبھی نہیں

چھوڑے گا۔۔۔۔انابیہ غصے میں کہتی کمرے کی جانب لپکی۔۔۔۔۔۔

یہ سب کیسے ہو گیا کسنے بتایا وہاب کو۔۔۔۔۔اریبہ بیگم اپنے

آنسوں صاف کرتی ہوئی کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

پتہ نہیں انابیہ کو اور کتنی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا ممی۔۔۔۔سعد اپنا سر مسلتا

وہاں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا تم وہاب سے بات کرو۔۔۔۔۔جبار صاحب نے سعد سے کہا۔۔۔

پاپا وہ آؤٹ آف country ہے اس وقت کل واپس ائے گا تو میں خود بات کرو گا اس سے۔۔ ممی آپ انابیہ کو دیکھے وہ اس وقت بہت ڈسٹرب ہے۔۔۔۔۔سعد نے انہیں جواب دیتے ہوئی اریبہ بیگم سے کہا تو وہ سر ہلاتی انابیہ کے کمرے کی جانب چل دی۔۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔۔اریبہ بیگم اسکے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی جو اپنا سر گھٹنوں میں دیے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ کچھ غلط نہیں ہو گا اس دفعہ تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے اسکے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

پھوپو میں اُنھیں کیسے فیس کرو گی وہ بہت غصے میں تھے۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا آنکھوں میں پریشانی بھری ہوئی تھی۔۔۔۔۔

بیٹا وہ شوہر ہے تمہارا اُسکا دل جیتو وہ تم پر ضرور بھروسہ کرے گا۔۔۔۔۔۔اریبہ

بیگم نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن پھوپو میں تو اُنکے لیے کچھ بھی محسوس نہیں کرتی۔میں انکا دل کیسے جیتو۔۔۔۔۔۔انابیہ اُنھیں دیکھے سوال کر رہی تھی۔۔۔۔

یہ جو نکاح کا رشتہِ ہوتا ہے نہ بیٹا ہے بُہت طاقتور ہوتا۔۔۔اور محبّت۔۔۔۔محبت تو پتھر دل کو بھی نرم کر دیتی ہے۔۔۔تم اسکی بیوی ہو وہ تمہاری بات کا یقین ضرور کرے گا۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے اُسے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن میری محبّت صائم کے دل کو تو نرم نہیں کر پائی پھوپو۔۔۔۔انابیہ نے اپنی نظریں دیوار پر جمائے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اللہ تعالٰی ہمیں دے کر بھی نوازتا ہے اور لے کر بھی میری جان اور صائم کو دے کر آزمایا گیا تھا لیکن اُسنے تمہاری قدر نہیں کی وہ اپنی آزمایش میں پورا نہیں اترا اس لیے اللہ نے تمہیں اُسے چھین کر ایک ایسے شخص کی جھولی میں ڈالا ہے جو تمہاری

قدر کرے گا۔جو تمہاری حفاظت کرے گا۔۔۔تم صائم کو بھول جاؤ انابیہ

۔۔۔۔اریبہ بیگم کے کہنا پر اُسنے اُنھیں دیکھا۔۔۔۔۔۔

میں اُنھیں بھول چکی ہوں پھوپو میں جب بھی انکا نام سنتی ہو نہ مجھے اُنسے نفرت

ہوتی ہے نہ محبّت اور نہ ہی دوستی میرے لیے وہ ایک ایسے شخص بن گئے ہے جو

میری نظروں میں کوئی وجود نہیں رکھتے۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اپنے آنسوں صاف

کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

وہاب بُہت اچھا ہے وہ بُہت جلد تم پر بھروسہ کرے گا۔۔۔ تمہیں اُسکا یقین جیتنا

ہے انابیہ۔۔۔۔اور جس انابیہ کو ہم جانتے تھے وہ ضرور اس میں کامیاب ہو

گی۔۔۔۔ تمہیں پہلی والی انابیہ بننا ہو گا میری جان ہماری شرارتی انابیہ جو ہر وقت

زندہ دل رہتی ہے تم اب بلکل بھی کمزور نہیں بنو گی کسی کے سامنے بھی تمہیں

صرف اپنے مستقبل کا سوچنا ہے۔۔۔ماضی میں جو ہوا وہ ماضی

تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم اسکے بال ٹھیک کرتے ہوئے کہہ رہی تھی جب سعد

کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو انابیہ لیکن میں بس یہی چاہتا تھا تم خوش رہو۔۔۔۔تم کسی قسم کی

بھی ٹنشن مت لینا میں خود

وہاب سے بات کر کے اسے ساری بات بتاؤ گا۔۔۔۔۔۔سعد نے اُسے گلے لگاتے

ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

بھائی سب ٹھیک ہو جائے گا نہ۔۔۔۔۔انابیہ کے پوچھنے پر اُسنے سر ہلا دیا۔۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا اور جس نے یہ حرکت کی ہے میں اُسے بھی نہیں چھوڑو

گا۔۔۔۔۔سعد کہتا وہاں سے اٹھتے لگا جب انابیہ نے اُسکا بازو تھام کر اُسے

روکا۔۔۔۔۔۔

کس نے بتایا ہے وہاب کو بھائی۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اُسے پوچھا تو وہ اِدھر اُدھر دیکھنے

لگا۔۔۔۔۔

صائم نے؟؟؟؟ سعد سے جواب نہ پا کر اُسنے خود ہی کہا تو سعد نے اپنا سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔۔۔۔

تم فکر نہیں کرو میں اُسے دیکھ لو گا۔۔۔۔۔۔۔سعد کہتا باہر کی جانب لپکا جب ایک دفعہ پھر انابیہ نے اُسے روکا۔۔۔۔۔

بھائی آپ اُنکے پاس نہیں جائے گے وہ اُسے انتظار میں بیٹھے ہو گے کہ کب میری طرف سے کوئی خبر اُنھیں سننے کو ملے۔۔۔میں اپنا گھر خود بچاؤ گی اب۔۔۔۔میں وہاب کا یقین ضرور جیتو گی سعد بھائی۔۔۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر سعد اور اریبہ بیگم دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔۔

انابیہ ایان بھائی ائے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ردا نے اندر اتے اُسے اطلاع دی۔۔۔۔

ایان یہاں پر سب خیریت ہے۔۔۔۔۔۔۔انابیہ اُسے سوال کرتی خود ہی باہر کی جانب لپکی۔۔۔۔۔

ایان کیا ہوا گھر سب ٹھیک ہے۔۔۔وہاب ٹھیک ہے؟؟؟؟؟انابیہ نے اتے ہی

اُسے سوال شروع کر دیے۔۔۔۔

ریلکس angel۔۔۔سب ٹھیک ہے وہاب بھائی بھی خیریت سے ہے۔۔۔۔وہ تو مجھے گھر میں تم نظر نہیں ائی اس لیے میں نے

کہا کہ میں تمہیں لے ائو جا کر۔۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر سب ہسنے لگے۔۔۔۔۔۔

اچھا ابھی بتاتا ہوں میں تمہیں کیسے حق جتا کر لینے ائے ہو میری بہن کو۔۔۔کہیں نہیں جائے گی وہ یہی رہے گی ابھی دو تین دن۔۔۔۔۔۔سعد نے اسکے سر پر چپیر رسید کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

سعد بھائی ڈائریکٹ وائلینس پر نا اُتر آیا کرے۔۔۔۔وہ میری angel ہے اور میں اتنے دن اسکے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔۔۔۔۔ایان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ایان ہم جانتے ہیں اب وہ تم لوگوں کی ہی امانت

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

چلو بچوں اب سب یہی موجود ہو تو کھانا کھالو سب۔۔۔۔اریبہ بیگم کے کہنے پر سب ڈائننگ ٹیبل کی جانب چلے گئے۔۔۔۔۔

تو پھر کیاارادہ ہے angel جاناہے تمنے یہ یہی رکو گی۔۔۔۔۔ایان نے چاولوں کا چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں میں چلتی ہو آپکے ساتھ۔۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر ایان مسکرادیا جبکہ سعد نے اُسے آنکھیں دکھائی۔۔۔۔۔

انابیہ ایک دن تو رک جاؤ۔۔۔۔۔۔سعد نے اُسے کہا۔۔۔۔۔۔

بھائی میں پھر ائو گی ان شاءاللہ اور وہ بھی اپنے شوہر کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔۔

ضرور کیوں بھی جب تمہارا دل کرے بیٹا۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد انابیہ اور ایان اُنسے رخصت لیتے گھر کی جانب چل دیئے۔

ارے یہ تمہیں کل ہی لے آیا جا کر۔۔۔۔ ثمینہ بیگم انابیہ کو دیکھ کر حیران ہوئی جو اپنے کمرے سے ا رہی تھی۔۔۔۔۔

جی مما میں پھر رات میں ہی آ گئی تھی۔۔۔۔انابیہ کہتی اُنکے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ایان کتنی بری بات ہے یہ ویسے۔۔۔۔۔۔۔ سمینہ بیگم نے اسکے کان کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مما۔۔۔ کیا ہو گیا یار۔۔۔۔ بس گھر سونا لگ تھا تھا angel کے بغیر تو لے آیا جا کر۔۔۔۔۔ایان نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا تو زاہد صاحب بھی مسکرا دیے اور

الوداعی کلمات کہتے باہر کی جانب چل دیئے ایان بھی اُنکے ساتھ ہی نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ تم ٹھیک ہو بیٹا؟؟؟؟؟ سمینہ بیگم نے اُسے پوچھا۔۔۔

جی مما میں بلکل ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا میں اپنے شوہر کا اعتماد ضرور جیتو گی۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر وہ خوش ہو گئی۔۔اور اسکے سر پر پیار دیتی کچن کی جانب چل دی۔

وہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔اُسنے گھڑی پر نظر دوڑائیں تو 1 بج رہے تھے۔۔۔۔ایان نے اُسے بتایا تھا کہ وہاب 1 بجے تک گھر پُہنچ جائے گا۔۔۔۔۔۔۔

وہ انے والے ہی ہو گے پتہ نہیں انکا موڈ کیسا ہو گا اب۔۔۔۔۔۔انابیہ اپنی آنکھیں بند کئے سوچنے میں مصروف تھی جب اُسے دروازہ کھلنے کی آواز ائی۔۔۔۔۔۔

وہ اپنا سر مسلتا ہوا اندر داخل ہوا اسکے چہرے پر سفر کی تھکان صاف جھلک رہی تھی۔۔۔۔۔۔

تم ابھی تک میرے کمرے میں کیوں ہو؟؟؟؟؟وہ اُسے دیکھ کر بھڑک اٹھا۔۔۔۔۔

میں آپکے لیے کھانا لگاؤ۔۔۔۔انابیہ نے اسکی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

نکلو میرے کمرے سے ابھی اور اسی وقت۔۔۔۔گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔وہاب کے غصے میں کہنے سے وہ اپنی جگہ سے تھوڑی پیچھے ہوئی لکین اس دفعہ وہ ڈری نہیں۔۔۔۔۔۔

یہ آپکا نہیں میرا ابھی کمرا ہے وہاب اور میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہوتی کون ہو تم اس کمرے اور مجھ پر اپنا حق جتانے والی۔۔۔۔وہاب نے اسکے بازو دبوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

میں وہی ہوں جسے آپ تین بار قبول کر کے خود اس گھر میں لائے ہیں۔۔۔۔۔میں اس گھر کی بہو اور آپکی بیوی ہونے کی حیثیت سے اس کمرے میں موجود ہو اور میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔آپکو جو کرنا ہے کرے۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اپنے بازو آزاد کرواتے ہوئے کہا اور بیڈ پر جا کر لیٹ گئی جبکہ اُسکا دل بری طرح کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔لیکن اُسے مضبوط رہنا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ میں نے کہا یہاں سے چلی جاؤ میں تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔۔۔۔وہاب اسکے پاس آ کر چلایا۔۔۔۔۔۔

آپ پلز باہر جا کر چلائے میری نیند مت خراب کرے۔۔۔۔۔۔انابیہ نے کمبل

اپنے سر تک اوڑھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔ جبکہ وہاب غصے میں اپنے پاس پڑے ٹیبل کو ٹھوکر مارتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دروازہ بند ہونے کی آواز ائی تو انابیہ نے اٹھ کر دیکھا وہ کہیں نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

کیا واقعی چلے گئے۔۔۔۔ کیا ضرورت تھی اتنی بکواس کرنے کی مجھے جب وہ کہہ رہے تھے چلی جاؤ تو چلی جاتی وہ کتنے تھکے ہوئے لگ رہے تھے۔۔۔۔ مجھے پھوپو کی باتوں کو سیریس

لینا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔ انابیہ کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے خود کو کوس رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

باہر جا کر دیکھو۔۔۔۔۔ نہیں نہیں ایک کام کرتی ہوں صوفے پر سو جاتی ہوں جب ائے گے تو خود ہی بیڈ پر سو جائے گے۔۔۔۔۔ انابیہ کہتی صوفے پر جا کر لیٹ گئ کچھ دیر بعد وہ نیند کی وادیوں میں اُتر چکی تھی۔۔۔ جب وہ دوبارہ اندر داخل ہوا اور اُسے

صوفے اور سوتا دیکھ اُسکا غصّہ مزید بڑھ گیا۔۔۔۔۔

یہ سمجھتی کیا ہے اپنے آپ کو۔۔۔۔۔وہ کہتا بیڈ پر بیٹھ گیا جبکہ تھکاوٹ کی وجہ سے جلد ہی نیند کی وادیوں میں اُتر گیا۔

اسکی آنکھ کھلی تو اُسنے کمرے میں نظر دوڑائی لیکن کمرا خالی تھا شائذ وہ جلدی اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔وہاب اپنی آنکھیں مسلتا اٹھا اور فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔۔۔فریش ہو کر وہ نیچے چل دیا ڈائننگ ٹیبل پر سب موجود تھے۔۔۔۔۔

اُسنے سب کو سلام کی اور وہاں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

وہاب بیٹا کیسے ہو تم۔۔۔۔۔سمینہ بیگم کے پوچھنے پر وہ اُنکے پاس آیا اور اُنھیں گلے لگا لیا۔۔۔۔۔

مما میں ٹھیک ہوں۔۔۔آئی ایم سوری۔۔۔آپ مجھے آوازیں دیتی رہی اور میں ان سنی کر کے چلا گیا۔۔۔۔۔۔وہاب نے اُنکے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا تم بیٹھو ناشتہ کرو۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اُنکے پاس ہی کرسی سنبھال کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔وہ اب سب سے باتیں کر رہا تھا سوائے اس کے۔۔۔۔

وہ اُسے باتیں کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ سمجھ گئی تھی

کے وہاب اپنی فیملی سے زیادہ دیر ناراض نہیں ہو سکتا۔۔۔

وہاب آپکی میٹنگ کیسی رہی؟؟؟......انابیہ نے خود ہی پہل کی تو سب چونک کے اُسے دیکھنے لگے شاید یہ پہلی دفعہ ہی تھا جب وہ اُسے یوں مخاطب کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہاب نے ایک تلخ نظر اس پر ماری اور سبکو الوداع کہتا باہر چلا گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی بات نہیں angel وہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔ایان نے اُسے تسلی دینی چاہی تو وہ مسکرا دی۔۔۔

کوئی بات نہیں ایان میں ایک دن ضرور کامیاب ہو جاؤ گی۔۔۔۔وہ کہتی کچن کی جانب چل دی۔

وہاب اپنے کیبن میں داخل ہوا تو سعد اسکے انتظار میں وہی بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟وہاب نے اُسے دیکھ غصے میں کہا۔۔۔

وہاب مجھے تمسے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔سعد نے اُسے کہا۔۔۔

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی تم یہاں کوئی سین کریٹ مت کرو اور جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔وہاب اُسے کہتا اپنی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

وہاب انابیہ کی کوئی غلطی نہیں ہے اُسنے کچھ غلط۔۔۔۔۔۔

مجھے انابیہ کا نام بھی نہیں سنا۔۔۔۔۔اگر وہ اس گھر میں ابھی تک ہے تو صرف مما اور پاپا کی وجہ سے ورنہ میں اُسے ایک سیکنڈ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔وہاب نے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

وہاب بس بہت ہوگیا۔۔۔۔وہ میری بہن ہے اگر تم نے اسکے ساتھ کچھ بھی غلط کیا تو مجھ سے بڑا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔تم ابھی سچ نہیں جاننا چاہتے لیکن وہ وقت ضرور ائے گا جب تم

www.novelsclubb.com

خود چل کر میرے پاس ائوگے اور جو میں تمہیں بتاؤں گا اس پر یقین بھی کرو گے۔۔۔۔۔سعد کہتا کیبن سے نکل گیا۔

ویسے آپ باقی سب کے ساتھ تو بلکل ٹھیک ہے پھر میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے آپکو۔۔۔۔۔۔وہ اس وقت اپنے بیڈ پر بیٹھا لیپٹاپ پر کام کر رہا تھا جب انابیہ صوفے پر بیٹھتی بولی تو اُسنے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب میری فیملی ہے تم اپنے آپ کو اُنسے کمپیئر مت کرو تمہاری اُنکے سامنے کوئی اوقات نہیں۔۔۔۔۔۔وہاب اُسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

یہ تو اب آپ ماننا نہیں چاہتے کے میں آپکی فیملی ہوں لیکن آپکے ماننے یا نہ ماننے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔۔

میں Mrs Anabia Wahab Malik ہوں آپکی بیوی اور آپکی فیملی اس سچ کو آپ نہیں جھٹلا سکتے۔۔۔۔۔۔۔۔

جس رشتے پر اتنا اڑ رہی ہو نہ تم صرف تین لفظ میں ہی ڈھیر ہو جائے گا وہ رشتہ۔۔۔۔۔۔وہاب ایک تیز بھری نظر اس پر اچھال کر واشروم میں گھس

گیا۔۔۔۔۔۔جبکہ انابیہ نے اپنے آنسوں کو بہنے سے روکا وہ اب کمزور نہیں پڑے گی۔۔۔۔۔۔وہ سوچتی جلد ہی سو گئی۔۔۔۔وہاب واپس آیا تو وہ سو چکی تھی۔وہاب اُسے نظرانداز کرتا اپنے کام کرنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں بھائی مجھے مت مارے۔۔۔۔۔۔۔وہاب اپنے کام میں اُلجھا ہوا تھا جب اُسے انابیہ کی آوازائی وہ اپنے گلے میں ہاتھ رکھے رو رہی تھی یا شاید ڈر رہی تھی۔۔۔۔۔وہاب نے اپنے پاس پڑا پانی کا جگ اٹھا کر اُس پر انڈھیل دیا۔۔۔انابیہ گڑبڑا کر

www.novelsclubb.com

اٹھی تو وہ سامنے جگ تھامے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے وہاب۔۔۔۔۔انابیہ نے زور زور سے سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں یہ ڈرامے کرنے ہے تو باہر جا کر کرو مجھے ڈسٹرب مت کرو۔۔۔۔۔وہاب

نے انابیہ کے انداز میں اُسے جواب دیا اور خود بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا جبکہ انابیہ نے ڈریسنگ کے ٹیبل پر پڑا اپنا پمپ اٹھایا اور باہر چلی گئی۔۔۔۔۔۔وہ اس وقت وہاب کے سامنے نہیں رہنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

کچن میں آ کر اُسنے پانی پیا اور انہیلر use کیا اب وہ کافی بہتر لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ اپنے کمرے میں جانے کی بجائے اسٹڈی روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔

انہیلر تو ختم ہو گیا ایان سے کہہ کر کل منگوا لو گی۔۔۔۔۔۔وہ انہیلر dustbin میں پھینکتی وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

نہ جانے کب یہ براخواب میری جان چھوڑے گا۔۔۔۔۔۔۔انابیہ اپنا سر دباتی وہی سو گئی۔۔۔۔۔۔۔

وہاب اپنے پیپرز سنبھالتا اٹھا تو اُسکا سوچتا باہر کی جانب لپکا۔۔۔۔۔۔

یہاں پر بھی نہیں ہے وہ کچن اور گارڈن میں دیکھ کر اب اسٹڈی کی طرف ہی جا رہا تھا کے شاید ایان کے ساتھ کوئی موی دیکھ رہی ہو گی۔۔۔۔۔وہ اندر داخل ہوا تو کافی

اندھیرا تھا اُسنے لائٹس آن کی تو وہ سامنے صوفے پر بیٹھی سو رہی تھی۔۔۔۔۔

پاگل لڑکی۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے اپنے کمرے سے ac کمبل لا کر اسکے اوپر دیا اور

خود اپنے کمرے میں جا کر سو گیا۔

مما ایان ابھی تک اے ئے نہیں میں بور ہو رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے ثمینہ

بیگم کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔اج اتوار کا دن تھا اس لیے وہاب اور ایان

گولف کلب گئے ہوئے تھے۔لیکن انابیہ اسکے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی کہ ادھر

ایان اے ئے اور اُدھر وہ اسکے ساتھ کرکٹ کھیلے۔۔۔۔۔۔۔

میرا بچہ وہ اتے ہی ہو گے۔۔۔تم نے کھانا کھایا یا نہیں ابھی۔۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے

اُسے کہا تو اُس نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔۔

انابیہ یہ تو بلکل اچھی بات نہیں ہے تم اپنے کھانے کی بلکل پرواہ نہیں کرتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے غصّہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مما مجھے بھوک نہیں ہے اس لیے نہیں کھایا۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔اچھا نہ اب ناراض نہ ہو میں کھا لوگی ابھی میں اپنے کمرے میں جارہی ہوں۔۔۔۔۔۔پاکیزہ اپا مجھے صرف چائے لادے ابھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ اُنھیں کہتی اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔۔۔۔۔

پاکیزہ میری بات سنو خالی چائے مت لے کر جانا سانڈوِچ بھی بنا کر لے جانا اور بسکٹس بھی لے جانا اور ہمارے لیے کافی لے انا باہر گارڈن میں۔۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم پاکیزہ کو حکم دیتی گارڈن کی طرف چلی گئی جہاں زاہد صاحب بیٹھے تھے۔۔

وہ صوفے میں بیٹھی موبائل استعمال کررہی تھی جب وہاب اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

آپ آ گئے میں کب سے ویٹ کررہی ہوں۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اُسے کہا لیکن وہ

اُسے نظر انداز کرتا فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

کچھ زیادہ ہی خروس ہے یہ۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے واشروم کے بند دروازے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔ تبھی پاکیزہ دروازہ ناک کرتی اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔۔

انابیہ بی بی بیگم صاحبہ نے کہا ہے کہ اپنے کھانا نہیں کھانا

تو یہ ضرور کھالیجئے گا۔۔۔۔۔۔پاکیزہ کے کہنے پر انابیہ نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں کھا لوگی پاکیزہ اپا۔۔۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر وہ سے ہلاتی باہر کی جانب چلی گئی۔۔۔۔

مما کو میری کتنی فکر ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔انابیہ نے سانڈوچ کی bite لیتے ہوئے سوچا۔۔۔۔۔

وہاب باہر نکلا تو وہ سامنے بیٹھی اپنے کھانے سے انصاف کر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہاب آپ۔۔۔۔۔۔انابیہ نے ابھی کچھ بولنا چاہا جب وہاب نے ایک سرد نظر سے اُسے دیکھا تو وہ چپ کر گئی۔۔۔۔۔

اپنی زبان سے میرا نام مت لیا کرو مجھے خود سے ہی نفرت ہونے لگتی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تو پھر آپ بتادے میں آپکو کیسے بلایا کرو۔۔۔۔۔۔انابیہ نے معصوم سا منہ بناتے ہوئے پوچھا ساتھ ساتھ بسکٹ اور چائے پی رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

تم کچھ زیادہ ہی بولنے نہیں لگ گئی اج کل۔۔۔۔۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر وہ مسکرا دی۔۔۔۔۔۔

مجھے کسی نے کہا تھا کہ وہ میری باتیں بنا تھکے سن سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے وہاب کی بات یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تب مجھے تمہاری حقیقت کا نہیں پتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہاب اپنے بال بناتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

آپ اپنا رویہ خود ہی بہتر کرنا چاہتے ہیں میرے ساتھ یا پھر مجھے آپکی بیوی ہونے کی حیثیت سے خود ہی کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے بسکٹ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

مجھے تم سے یہی اُمید تھی۔آخر تم جیسی برے کردار کی

لڑکی کے پاس ڈھیروں طریقے ہوگے ایک مرد کے دل جیتنے کے۔۔۔۔۔۔وہاب نے ایک نفرت بھری نگاہ اس پر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

میرا وو۔۔۔وہ مم۔۔۔مطلب۔۔انابیہ کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا شاید اسکی باتیں برداشت کرنا نا ممکن تھا۔۔۔۔اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا اب کوئی جواب نہیں ہے تمہارے پاس۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے اسکی جانب اتے ہوئے کہا۔۔۔۔لیکن وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھے لمبے لمبے سانس لینے کی کوشش

کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ارے یار تم تو بہت فاسٹ ہو۔۔۔ فوراً ایکٹنگ سٹارٹ کر دی لیکن کیا ہے نہ ان سب کا فائدہ میرے سامنے نہیں ہو گا کیونکہ میں تمہارے ان ڈراموں پر یقین کرنے والا نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔۔ وہاب نے اسکے پاس جھکتے ہوئے

کہا۔۔۔۔۔۔ انابیہ نے اپنی آنسوں سے لبریز آنکھوں سے اُسے دیکھا اور نفی میں سر

ہلا دیا۔۔۔۔۔

مم۔۔۔ میرا۔۔۔۔ سا۔۔۔۔ سانس۔۔۔۔ بند۔۔۔۔۔۔۔۔ انابیہ نے اُکھڑی ہوئی سانس کے ساتھ کہنا چاہا لیکن وہاب اُسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔۔۔۔۔

بند کر دو ایکٹنگ مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔۔ وہاب اُسے کہتا باہر کی جانب چل

دیا۔۔۔۔۔۔

وہ نیچے آیا تو پاکیزہ کچن کی طرف جا رہی تھی۔۔۔۔۔

پاکیزہ آپا میرے روم میں شاید پانی کا جگ نہیں ہے آپ انابیہ کے لیے پانی لے

www.novelsclubb.com

جائے۔۔۔۔۔۔۔وہاب اُسے کہتا گارڈن کی طرف چل دیا جہاں زاہد صاحب اور ثمینہ بیگم بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اٹھی تو اُسکا سر چکرا گیا۔۔۔وہ اپنے سر کو سنبھالتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل تک ائی اور دراز کھولا جہاں وہ اپنا انہیلر رکھتی تھی۔۔۔۔۔۔

میرا۔۔۔۔۔۔ان۔۔۔۔انہیلر کہاں۔۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔۔وہ چیزیں اِدھر اُدھر کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں کے سامنے منظر دھندلانے لگا۔۔۔۔

اوہ۔۔۔انہیلر۔۔۔۔ت۔۔۔تو۔۔۔۔ختم۔۔۔۔۔۔۔وہ کہتی دروازے کی جانب لپکی لیکن منظر دھندلانے کی وجہ سے منہ کے بل فرش پر گر گئی اور زور زور سے سانسیں لینے لگی۔۔۔۔اسکی حالت بُہت خراب ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وا۔۔۔وہاب۔۔۔۔۔۔وہ دروازے کو دیکھتے آوازیں دینے لگی لیکن اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ بلند آواز میں کسی کو بلا سکتی۔۔۔۔۔۔

پاکیزہ پانی کا جگ لیے کمرے میں داخل ہوئی تو اُسے اس حالت میں دیکھ کر اسکی جانب لپکی۔۔۔۔۔

انابیہ بی بی کیا ہوا ہے آپکو۔۔۔۔۔۔۔وہ اُسکا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

مم۔۔۔۔۔۔میرا۔۔۔سانس۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اپنے سینے کو دباتے ہوئے کہا۔۔۔جبکہ پاکیزہ فوراً نیچے کی جانب لپکی۔۔۔۔۔۔

آپ سب یہاں ہے تو angel کہاں ہے مما۔۔۔۔۔۔۔ایان نے اُن کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہے۔میں ابھی بلاتی ہوں۔کب سے وہ تمہارا ویٹ کر رہی تھی۔پاکیزہ۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے اُسے بتاتے ہوئے پاکیزہ کو آوازیں لگائی۔۔۔۔۔۔۔

بیگم صاحبہ وہ انابیہ بی بی۔۔۔۔۔۔پاکیزہ اُنکے پاس آکر بولی تو سب اُسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

کیا ہوا انابیہ کو۔۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھا جسکی بھاگ کر انے کی وجہ سے سانس پھولی ہوئے تھی۔۔۔۔

وہ انہیں پتہ نہیں کیا ہوا ہے وہ سانس نہیں لے رہی اُنسے

کچھ بولا بھی نہیں جا رہا۔۔۔اُنھیں کچھ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔پاکیزہ کے کہتے ہی سب کے چہرے پر پریشانی پھیل گئی لیکن ایان صورتحال کو سمجھتے ہوئے فوراً اُسکے کمرے کی جانب بھاگا جبکہ ثمینہ بیگم اور زاہد صاحب بھی اسکے ساتھ لپکے۔۔۔وہاب بھی اپنی پریشانی چھپاتا ہوا کمرے کی جانب بھاگا۔۔۔۔۔

Angel۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہارا انہیلر کہاں ہے angel۔۔۔۔۔۔۔۔ایان نے اُسکا سر اپنی گود میں رکھتے

ہوئے کہا۔۔۔جبکہ وہ لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی اسکے ہونٹ نیلے پڑ رہے تھے گردن پر لال نشان بن رہے تھے۔۔۔اسکی حالت دیکھ کر سب پریشان ہو گئے ثمینہ بیگم اسکے پاس بیٹھتی اسکے ہاتھ مسلنے لگی جبکہ وہاب اسکی حالات دیکھ کر وہی رک گیا اسکے قدم ساتھ دینے سے انکار کر رہے تھے۔۔۔اُسے اپنے جسم سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔وہ تو سمجھ رہا تھا کہ انابیہ مذاق کر رہی ہے لیکن اسکی یہ حالت دیکھ کر وہ فکر میں مبتلا ہو گیا۔۔۔۔

انابیہ بیٹا کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔۔۔انابیہ۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے روتے ہوئے اُسے کہا۔۔۔۔

انہیلر کہاں ہےangel۔۔۔۔۔ایان نے بے بسی سے اُسے پوچھا۔۔۔

خط۔۔۔۔ختم۔۔۔۔ہو۔۔۔۔گے۔۔۔۔گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے لمبی لمبی سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

What????

www.novelsclubb.com

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔۔۔۔angel۔۔۔۔۔angel۔۔۔۔۔۔۔ایان

نے اسکے گال تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔ثمینہ بیگم نے بھی اسکی بگڑتی حالت دیکھ کر اُسے پُکارا لیکن وہ ایک لمبا

سانس لیتی۔۔۔۔اپنی آنکھیں بند کر

گئی۔۔۔۔

Angel۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھائیangel آنکھیں نہیں کھول رہی۔۔۔۔۔۔ایان نے روتے ہوئے وہاب کو

بلایا جو ساکن کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے بلانے پر جیسے ہوش میں لوٹا تو

فوراً اُسکی جانب لپکا۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔انابیہ۔۔۔۔۔آنکھیں کھولو انابیہ۔۔۔۔۔وہاب نے اُسے اپنی باہوں

میں لیتے ہوئے آوازیں دی لیکن وہ ہوش و خروش سے بیگانی آنکھیں بند کیے لیٹی

ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہاب اسے کیا ہوا ہے اسکے ہونٹ نیلے پڑ رہے ہیں۔۔۔۔ وہاب اسکا جسم ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ میری انابیہ کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔ ثمینہ بیگم نے اسکے بازو دبوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

وہاب انابیہ کو ہسپتال لے کر جاؤ فوراً ہوش میں ائو۔۔۔۔۔ زاہد صاحب نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ تو وہ فوراً اُسے اپنی باہوں میں لیتا باہر کی جانب لپکا۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔۔۔۔ ثمینہ بیگم روتے ہوئے اسکے پیچھے جانے لگی جب ایان نے اُنھیں روکا۔۔۔۔۔

مما آپ یہی رکے میں بھائی کے ساتھ جاتا ہوں۔۔۔۔ آپ دعا کرے۔۔۔ پاپا آپ مما کا خیال رکھیے گا۔ میں آپکو کال کر کے سب بتا دو گا۔۔۔۔۔۔۔ ایان نے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا اور وہاب کے پیچھے بھاگا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جلدی کرے بھائی۔۔۔۔۔۔وہ گاڑی میں بیٹھتا ہوا بولا تو وہاب نے فوراً گاڑی سٹارٹ کی اور 15 منٹ بعد وہ ہسپتال پہنچے۔۔۔۔۔

وہ لوگ اس وقت ایمرجنسی کے باہر کھڑے تھے جب سعد اُنکی جانب بھاگتا ہوا آیا ہسپتال اتے ہوئے ایان نے سعد کو کال کر کے ساری صورتحال سے آگاہ کیا تھا تو وہ فوراً ہسپتال

پہنچا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اُسے بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔سعد نے ایان کے پاس اتے ہوئے پوچھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سعد بھائی استھما اٹیک اور اُسکا انہیلر ختم ہو گیا تھا اُسنے مجھے بتایا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔ایان نے اپنا سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمھارا۔۔۔انہیلر ختم ہو گیا تھا۔۔۔تم لوگ اُسکا خیال نہیں رکھ سکتے

تھے۔۔۔۔۔۔سعد غصے میں دھارا۔۔۔۔

سعد بھائی آئی ایم سوری۔۔۔۔مجھے خیال رکھنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ایان نے روتے ہوئے کہا۔۔۔جب وہاب اُنکے پاس آیا۔۔۔۔

اُسے استھما پروبلم تھی اور یہ بات بھی مجھے کسی نے نہیں بتائی۔۔۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر سعد نے غصے میں اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

تم شوہر ہو نہ اسکے تمہیں کبھی علم نہیں ہوا۔رات کو جب وہ اچانک ڈر جاتی ہے تب بھی اُسے انہیلر کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔۔لیکن تم کبھی اپنے آپ سے باہر نکلو تو پتہ چلے کے تمہارے ارد گرد تمہارے علاوہ بھی دنیا گھومتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر اُسنے اپنی پیشانی مسلی۔۔۔۔۔۔۔

اُسے ڈری فروٹ سے بھی الرجی ہے اُسکا استھما شدت اختیار کرلیتا ہے ڈری فروٹ کے انٹیک سے۔وہ icu میں جاسکتی ہے۔۔۔۔۔سعد نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ۔۔۔انابیہ پینٹ بسکٹ کھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہاب نے سعد کی بات سن کے اُسے بے یقینی سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟سعد نے اُسے سوالیہ انداز میں دیکھا۔۔۔۔۔

اسکی طبیعت اس لیے زیادہ بگڑی ہے کیونکہ وہ پینٹ بسکٹ کھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہاب نے ساری بات سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بھائی angel ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔میری غلطی ہے صرف مجھے پتہ تھا اسکی پروبلم کا میں نے اُسکا خیال نہیں رکھا۔۔۔لیکن وہ ٹھیک ہو جائے بس میں وعدہ کرتا ہوں میں اُسکا بہت خیال رکھوں گا۔۔۔۔۔ایان نے روتے ہوئے کہا تو وہاب نے اُسے گلے سے لگایا۔۔۔۔۔

وہ ٹھیک ہو جائے گی ایان۔وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔۔وہاب نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔سعد اپنا سر ہاتھوں میں گرائے وہی بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر باہر نکلا تو وہ تینوں اسکے پاس ائے۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھے ہم نے اُنھیں ایمر جنسی میں adrenaline انجیکٹ کر دیا ہے اور آکسیجن بھی لگادیا ہی ساتھ iv بھی لگادی ہے۔۔۔۔۔

ان شاءاللہ وہ جلدی بہتر ہو جاے گی۔۔۔۔ لیکن یہ کافی سیریس سچویشن ہو سکتی ہے۔۔۔۔آپ جانتے ہیں اُنھیں استھما پروبلم ہے انہیلر اُنکے لیے بے حد ضروری ہے۔۔۔اور اُنھیں جن چیزوں سے الرجی ہے اُن سے بھی پرہیز کرے۔۔۔۔لاپروائی کی صورت میں اُنکی جان بھی جاسکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ ابھی دوائیوں کے زیر اثر ہے۔۔۔جیسے ہی ہوش ائے گا آپ گھر لے جا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

یااللہ تیرا شکر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔میں اب خود اُسکا خیال رکھو گا۔۔۔۔۔ایان نے شکر ادا کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔جبکہ سعد اور وہاب نے بھی سکھ کا سانس لیا۔۔۔میں مماپاپا کو بتا دو۔۔۔۔ایان نے اپنا فون نکالتے ہوئے کہا اور اُنھیں کال کرنے لگا۔

\--

اُسنے اپنی آنکھیں کھولیں تو اُسے اپنے ہاتھ پر سوئی چبھنے کا احساس ہوا۔۔۔۔۔یہاں وہاں دیکھا تو اُسے محسوس ہوا کہ وہ ہسپتال کے کمرے میں ہے۔۔۔۔

Angel--------

ایان نے اُسے پُکارا تو انابیہ نے اسکی جانب دیکھا ایان کے پاس ہی سعد بیٹھا ہوا تھا اور وہاب اُنکے پیچھے کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا۔۔اُسے دیکھ کر انابیہ کو اسکی کی گئی باتیں یاد آ گئی تو خود ہی آنسو آنکھ سے نکل کر گال پر بہ گیا۔۔۔۔

تم کیسی ہو اب انابیہ۔۔۔۔سانس لینے میں اب مسئلہ تو نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔سعد نے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں بھائی۔۔۔۔کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔انابیہ نے کہتے اٹھنے کی کوشش کی۔۔۔۔

میں بُہت ڈر گیا تھاangel۔آئی ایم سوری۔۔۔۔۔مجھے تمہارا خیال رکھنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔۔ایان نے اُسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو انابیہ نے مسکرا کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔۔وہ کتنی عزیز تھی ان لوگوں کو جو اسکے اپنے تھے ہی نہیں اور جو اپنے تھے اُنکے لیے تو وہ بُہت عرصہ ہوا مر چکی تھی۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں ایان۔۔۔۔۔۔انابیہ نے کہتے وہاب کی جانب دیکھا وہ چپ چاپ وہاں کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

میں پیپر فورمالٹی پوری کر کے اتا ہوں پھر گھر چلتے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہاب کہتا باہر چلا گیا۔۔۔۔۔۔اور تھوڑی دیر بعد وہ سب اُسے لیتے گھر چل دیے۔

انابیہ تم نے ہمیں بتایا کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس وقت اپنے کمرے کے بیڈ پر

بیٹھی تھی جب ثمینہ بیگم نے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

مما میں نے سوچا یہ ضروری نہیں ہے آپ لوگ پریشان ہو جائے گے۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اور جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا تم ہماری بیٹی ہو یہ سب معلوم ہونا ہمارے لیے بُہت ضروری تھا۔۔۔۔اللہ نہ کرے اگر اج کچھ ہو جاتا تمہیں تو ہم خود کو کبھی معاف نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔۔۔۔زاہد صاحب نے اسکے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

پاپا مما آپ لوگ فکر نہیں کرے میں ٹھیک ہوں اب۔۔۔۔۔اور آئندہ ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔میں اپنا بُہت خیال رکھو گی۔۔۔۔۔۔انابیہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اُسے آرام کرنے کا کہہ کے خود باہر چلے گئے۔۔۔۔۔۔۔

وہاب کمرے میں داخل ہوا تو وہ صوفے پر اپنا کمبل درست کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

تم اج بیڈ پر سو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا جس کی بات پر انابیہ

نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

مجھے آپکی ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ سمجھے آپ۔۔۔اور ویسے بھی آپ کا کیا پتہ رات کو اٹھ کر کہے کے ایکٹنگ کر رہی ہوں۔۔۔۔ نکلو میرے کمرے سے۔۔۔۔۔۔انابیہ غصے میں کہتی وارڈروب سے اپنے کپڑے لیتی واشروم میں چلی گئی اور شاور کے نیچے کھڑی رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔وہ وہاب سے کوئی شکایت نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اُسے شکوہ کر گئی تھی۔۔۔۔۔

اسے کیا ہوا میں نے اب ایسا بھی کچھ نہیں کہا تھا مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ سچ میں تکلیف میں ہے۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے واشروم کے بند دروازے کو دیکھتے ہوئے کہا اور بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا۔

کچھ دیر بعد وہ باہر نکلی تو اسکی آنکھیں سوجی سوجی سی تھی۔۔۔۔۔۔وہاب نے اُسے بغور دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

تم رو رہی ہو۔۔۔۔۔کیا سانس لینے میں مسئلہ ہو رہا ہے ابھی

بھی۔۔۔۔وہاب اسکے پاس اتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں اور بہتر ہو گا کہ آپ میری جھوٹی فکر نہیں

کرے۔۔۔۔انابیہ کہتی اپنا منہ کمبل میں دیتی صوفے پر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

اپنے چھوٹے سے ذہن پر زیادہ زور مت ڈالو مجھے کوئی فکر نہیں ہے

تمہاری۔۔۔۔میں تو بس اس لیے پوچھ رہا تھا کے اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو تمہارا

بھائی اور میرا بھائی دونوں مجھے ہی قصوروار کہے گے۔۔۔۔۔۔وہاب نے اسکے

کمبل کو دکھتے ہوئے کہا اور خود بیڈ پر جا کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر گزر جانے کے بعد بھی جب وہاب کو اسکی جانب سے کوئی آواز نہ ائی تو وہ

دوبارہ اسکے پاس آگیا۔۔۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔۔وہاب نے اُسے آواز دیتے اسکے چہرے سے کمبل ہٹایا تو وہ سو چکی

تھی۔۔۔۔۔۔شاید دوائیوں کی وجہ سے جلدی سو گئی۔۔۔۔وہاب خود سے کہتا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے اوپر کمبل درست کرنے لگا اور اسکے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتا اُسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری۔۔۔۔۔۔مجھے تمہاری تکلیف کا کوئی آئیڈیا نہیں تھا۔۔۔۔۔نا ہی میرا ارادہ تمہیں اتنی بڑی طرح سے ہرٹ کرنے کا تھا۔۔۔۔وہ اُسے کہتا خود بھی سونے کے لیے لیٹ گیا اور بہت جلد ہی نیند کی وادیوں میں اُتر گیا۔

جاری ہے